بند کیجئے　پرنٹ کیجئے　اپنے احباب کو ای میل کیجئے

جنگ

Share

آرٹیکل 245 نافذ، فوج نے اسلام آباد میں پوزیشن سنبھالی، حساس علاقوں میں پٹرولنگ شروع

وفاقی دارالحکومت میں سول انتظامیہ کی مدد کے لئے فوج کے 350 جوان سیکورٹی ذمہ داریاں نبھائیں گے، 450 رینجرز اہلکار اور 900 کمانڈوز کی سریع الحرکت فورس بھی متحرک کردی گئی

حفاظتی مقاصد کیلئے فوج کی خدمات حاصل کیں، کوئی سیاسی عزائم نہیں، چوہدری نثار کی جنگ سے گفتگو، آپریشن کے ممکنہ ردعمل سے بچنے کیلئے غیر معمولی اقدامات کئے گئے ہیں، سینئر اہلکار

اسلام آباد (طاہر خلیل) وفاقی دارالحکومت میں سیکورٹی کے نئے انتظامات کے تحت آئین کا آرٹیکل 245 نافذ العمل ہو گیا اور فوج نے سول انتظامیہ کی مدد کیلئے ”اسٹینڈ بائی“ (پوری طرح تیاری) پوزیشن سنبھال لی ہے۔ وزیر داخلہ چوہدری نثار علی خان نے نمائندہ جنگ کے استفسار پر بتایا کہ فوج اسلام آباد کی سیکورٹی کے تقاضے پورے کرے گی، حکومت کے کوئی سیاسی مقاصد نہیں ہیں اور محدود سیکورٹی مقاصد کے تحت فوج کی خدمات حاصل کی گئیں، اسلام آباد میں سول انتظامیہ کی مدد کیلئے فوج کے 350 جوان سیکورٹی کی ذمہ داریاں ادا کریں گے۔ فی الحال انہیں ”اسٹینڈ بائی“ پوزیشن میں رکھا گیا ہے، رینجرز اور ایلیٹ فورس پر مشتمل سریع الحرکت فورس کے دستوں کا گشت بڑھا دیا گیا ہے، اسلام آباد میں انسداد دہشت گردی کیلئے 900 تربیت یافتہ کمانڈوز پر مشتمل سریع الحرکت فورس بنائی گئی ہے۔ رینجرز کے 450 اہلکار اسلام آباد میں سیکورٹی کے فرائض سنبھالے ہوئے ہیں جبکہ رات کے وقت فوج نے بھی حساس علاقوں اور ریڈ زون میں پٹرولنگ شروع کر رکھی ہے، وزارت داخلہ کے ایک سینئر عہدیدار کا کہنا ہے کہ آپریشن ضرب عضب کے ممکنہ ردعمل سے بچنے کیلئے اسلام آباد میں سیکورٹی کے غیر معمولی اقدامات کئے گئے ہیں۔ آئین کے آرٹیکل 245 کے تحت اسلام آباد میں سول انتظامیہ کی مدد کیلئے فوج کی خدمات حاصل کرنے پر اپوزیشن جماعتیں حکومت پر شدید تنقید کر رہی ہیں، تحریک انصاف کے سربراہ عمران خان نے 14 اگست کو اسلام آباد میں لانگ مارچ کا اعلان کر رکھا ہے، تحریک انصاف کا کہنا ہے کہ حکومت لانگ مارچ کو ناکام بنانے کیلئے فوج استعمال کرنا چاہتی ہے جبکہ وزیر داخلہ چوہدری نثار علی خان دوٹوک واضح کر چکے ہیں کہ تحریک انصاف کے خدشات خلاف حقائق ہیں اور اسلام آباد میں سول انتظامیہ کی مدد کیلئے فوج کی خدمات حاصل کرنے کا فیصلہ آپریشن ضرب عضب شروع کرنے کے فیصلے کے ساتھ ہوا تھا۔ واضح رہے کہ آپریشن ضرب عضب کے بعد اسلام آباد کو ممکنہ دہشت گردی کے خطرات سے بچانے کیلئے حکومت نے تمام اسٹیک ہولڈرز کی مشاورت سے سیکورٹی کے نئے انتظامات اور اقدامات کی منظوری دی تھی۔

ShareThis

آج کا اخبار پڑھئے